کے ناپاک عزائم اور دھمکیوں کے سامنے استقامت کے بلندترین پہاڑ آپ کے نفس پر نقش نہیں ہوتے جبکہ وہ کہہ رہا ہے:

﴿امنتم له قبل ان اذن لكم إنه لكبيركم الذى علمكم السحر فلأ قطعن أيديكم وأرجلكم من خلاف ولأصلبنكم فى جذوع النخل و لتعلمن أينا أشدّ عذاباً و أبقىٰ ۝﴾ (طه: ٧١)

فرعون کہنے لگا کہ کیا میری اجازت سے پہلے ہی تم اس پر ایمان لے آئے؟ یقیناً یہی تمہارا وہ بڑا ماہر بزرگ ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے۔ سن لو میں تمہارے ہاتھ پاؤں الٹے کٹوا کر تم سب کو کھجور کے تنوں میں سولی پر لٹکا دوں گا اور تمہیں پوری طرح معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کی مار زیادہ سخت اور دیرپا ہے۔

اتنی مضبوط حکومت کے مقابلے میں تھوڑے ہی مؤمنوں کی ثابت قدمی کتنی ہمت افزا ہے، جس میں پیچھے ہٹنے کا شائبہ تک نہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں:

﴿قالوا لن نؤثرك على ما جاء نا من البينات و الذى فطرنا فاقض ما أنت قاض إنما تقضى هذه الحياة الدنيا ۝﴾ (طه: ٧٢)

انہوں نے جواب دیا کہ ناممکن ہے کہ ہم تجھے ترجیح دیں ان دلیلوں پر جو ہمارے سامنے آ چکیں اور اس اللہ پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے۔ اب تو جو کچھ کرنے والا ہے کر گزر، تو جو کچھ بھی حکم چلا سکتا ہے وہ اسی دنیوی زندگی میں ہی ہے۔

☆ اسی طرح سورہ یٰسٓ میں مؤمن آدمی کا قصہ، آل فرعون کے مؤمن کا واقعہ اور اصحاب اخدود کے قصے وغیرہ استقامت وثابت قدمی کے عظیم دروس میں سے ہیں۔

٤-- اللّٰه تعالیٰ سے دعا:

اللہ تعالیٰ کے مؤمن بندوں کی صفات حمیدہ میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ثابت قدمی کے لیے دعائیں کرتے ہیں۔

﴿ربنا لا تزغ قلوبنا بعد إذ هديتنا﴾ (آل عمران/٨)

اے اللہ ہمارے دلوں کو راہ راست دکھانے کے بعد ٹیڑھا نہ کرنا۔

﴿ربنا أفرغ علينا صبرا و ثبت أقدامنا﴾ (الأعراف/١٢٦)

اے اللہ ہمیں صبر کی دولت سے نواز اور ثابت قدم رکھ

اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"قلوب بنى آدم كلها بين أصبعين من أصابع الرحمن كقلب واحد يصرفه حيث يشاء"

تمام اولاد آدم کے دل ایک ہی دل کی مانند اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ اسے جہاں چاہے پھیر دیتا ہے۔ (مسلم مع شرح النووی ١٦/٢٠٤)